ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

عیدالاضحیٰ کنٹی جینسی پلان کے تحت صوبائی سطح پر 48000 سے زائد سیکیورٹی اہلکار فرائض انجام دینگے۔

آئی جی سندھ کو عیدالاضحیٰ سال 2019ء کے سیکیورٹی پلان پر مشتمل رپورٹ پیش کردی گئی۔

کھالوں کی چھینا جھپٹی یا زبردستی طلبی کی اطلاع مددگار 15 کو دیں۔ ترجمان سندھ پولیس

کراچی 09 اگست 2019ء:۔

قربانی کی کھالوں کو اکٹھا کرنے، انکی ترسیل و تقسیم کے حوالے سے ضابطہ اخلاق پر انکی روح کیمطابق عمل درآمد کے ساتھ ساتھ دفعہ 144 کے تحت عائد پابندیوں پر بھی عمل درآمد کو انتہائی غیر جانبداری سے یقینی بنایا جائے۔علاوہ ازیں مساجد، امام بارگاہوں، عیدگاہوں و دیگر کھلے مقامات سمیت اجتماعی قربانی کے مختلف مقامات پر بھی سیکیورٹی کے فول پروف اقدامات کیئے جائیں تاکہ چرم قربانی کی چھینا جھپٹی کے ممکنہ واقعات کی روک تھام سمیت عوام کے جان ومال کی سلامتی کے مجموعی امور کو یقینی بنایا جاسکے۔یہ ہدایات آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے کراچی سمیت دیگر پولیس رینج کے مرتب کردہ کنٹی جینسی پلانز پر مشتمل رپورٹ کا جائزہ لیتے ہوئے جاری کیں۔

کراچی پولیس کی رپورٹ کیمطابق کم وبیش 400 مساجد، 315 امام بارگاہوں، 138 اسماعیلی/بوہری جماعت خانوں، 460 عیدگاہوں، اجتماعی قربانی کے کم وبیش 300 مقامات، کھالوں کو اکٹھا کرنیکے 880 کیمپس و دیگر مقامات پر 20328 سے زائد پولیس افسران وجوان فرائض انجام دینگے۔علاوہ ازیں تمام پبلک مقامات کے ساتھ ساتھ عبادت گاہوں کے اندرونی حصوں واطراف میں سادہ لباس اہلکاروں کی تعیناتیوں کو بھی ممکن بنایا جارہا ہے جبکہ تمام ڈویژنل ایس پیز، ایس ڈی پی اوز وایس ایچ اوز کو اس امر کا بھی پابند بنایا گیا ہے کہ عیدگاہوں، مساجد، امام بارگاہوں، اہم تنصیبات، پبلک مقامات وغیرہ کے اطراف میں پیٹرولنگ، پکٹنگ، اسنیپ چیکنگ، ریکی ونگرانی کے عمل کو مربوط اور موثر بنایا جائے۔کنٹی جینسی پلان کیمطابق قابلِ اعتراض، دل آزار، شر پسندانہ وال چاکنگ، لٹریچرز، پمفلٹس کی تقسیم کی روک تھام اور ملوث عناصر/شرپسندوں کیخلاف بلاتفریق کاروائیوں سمیت چرم قربانی اکٹھا کرنے اور انکی منتقلی/ترسیل پر مامور گاڑیوں کی سیکیورٹی کو بھی سیکیورٹی پلان کا حصہ بنایا گیا ہے۔

رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ کراچی کے تینوں زونز میں پولیس موبائلز/موٹر سائیکلوں پر سوار افسران وجوانوں کو پیٹرولنگ، اسنیپ چیکنگ اور پکٹنگ کی ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں جو کہ مجموعی ڈپلائمنٹ اور ریزروپلاٹونز کے علاوہ ہیں جبکہ آر آر ایف، ایس آر پی پر مشتمل اضافی نفری بھی کراچی پولیس کو دستیاب ہوگی۔رپورٹ کیمطابق سیکیورٹی اقدامات کے ضمن میں اسپیشل برانچ، سی ٹی ڈی و دیگر پولیس یونٹس بھی کراچی پولیس سے مربوط روابط میں رہیں گے۔رپورٹ کیمطابق سینٹرل پولیس آفس میں قائم مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے بعد از مانیٹرنگ/سرویلنس سے وقتاً فوقتاً جاری احکامات پر بروقت عمل درآمد کو بھی سیکیورٹی پلان میں نا صرف شامل کیا گیا ہے بلکہ اس ضمن میں پولیس ڈپلائمنٹ کو باقاعدہ بریفنگ بھی دی گئی ہے۔

سکھر، حیدرآباد، میرپور خاص، لاڑکانہ اور شہید بینظیر آباد پولیس رینج کی رپورٹ کیمطابق مجموعی مساجد، امام بارگاہوں، عیدگاہوں، چرم قربانی کے اکٹھا کرنیکے مقامات، اجتماعی قربانی کے مقامات سمیت دیگر تمام اہم تنصیبات، پبلک مقامات وغیرہ پر پکٹنگ، پیٹرولنگ، اسنیپ چیکنگ، ریکی، نگرانی، انٹیلی جینس کلیکشن کے حوالے سے کم وبیش 28000 افسران وجوانوں کو فرائض پر مامور کیا گیا ہے۔

ترجمان سندھ پولیس نے عوام سے کہا ہے کہ کھالوں کی چھینا جھپٹی/زبردستی طلبی کے واقعات سمیت کسی بھی علاقہ/مقام پر مشکوک سرگرمی مشتبہ گاڑی، پیکٹ، بیگ پارسل، تھیلا، بریف کیس وغیرہ دکھائی دینے پر فوری اطلاع مددگار 15 کال سینٹر، ایس ایس پیز دفاتر قریبی تھانہ جات، گشت پکٹنگ پر مامور افسران وجوانوں کو دیں۔

-:-:-:-:-:-:-:-:-:-:-:-